



السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

صلاة وسطی سے کیا مراد ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

صلاة وسطی سے مراد نماز عصر ہے اور یہ صحیح حدیث میں نبی اکرم ﷺ سے ثابت ہے کہ آپ نے غزوة خندق کے دن فرمایا تھا

«شغلونا عن الصلاة الوسطی» صحیح البخاری باب غزوة الخندق وبی الاغزاب حدیث: 4111 و صحیح مسلم المساجد باب الدلیل لمن قال الصلاة الوسطی ہی صلاة العصر حدیث: 627»

”انہوں نے ہمیں صلاة وسطی سے مشغول رکھا۔“

اور بلاشبہ اس سے مراد نماز عصر ہے اور وسطی کے معنی یہ ہیں کہ جو عہد کے اعتبار سے درمیان میں ہو اور اس سے مراد اس کی فضیلت ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج 4 ص 77

محدث فتویٰ